

حج تمتع کا مسنون طریقہ



شیخ منصور احمد مدنی حفظہ اللہ

اسلامک دعوت سنٹر صناعیہ قدیم ریاض



00966-509877981



@mansoorahmedmadani

ارکان حج

حج کے چار ارکان ہیں جن کا ادا کرنا ہر حاجی کے لئے ضروری ہے اگر کسی نے ایک رکن بھی چھوڑ دیا تو اس کا حج مکمل نہیں ہوگا:

- ① احرام باندھنا.
- ② میدان عرفات میں ٹھہرنا.
- ③ طواف افاضہ کرنا.
- ④ سعی کرنا.

واجبات حج

- ✽ حج میں سات چیزیں واجب ہیں، اگر کسی نے ایک واجب بھی چھوڑ دیا تو اس کے اوپر ایک جانور کا فدیہ ہے جسے وہ مکہ میں ذبح کرے اور وہیں کے فقراء میں تقسیم کرے اور اس میں سے کچھ بھی نہ کھائے۔
- ✽ میقات سے احرام باندھنا۔
- ✽ غروب آفتاب تک عرفات میں ٹھہرنا۔
- ✽ مزدلفہ میں رات گزارنا۔
- ✽ ایام تشریق کی راتیں منی میں گزارنا۔
- ✽ جمرات کو کنکریاں مارنا۔
- ✽ بال منڈوانا یا کتروانا۔
- ✽ طواف وداع کرنا۔

حج تمتع کا طریقہ

اب یہاں سے حج تمتع کا طریقہ ذکر کیا جا رہا ہے:
 الحمد للہ آپ میقات پر پہنچ چکے ہیں اور آپ کو حج
 تمتع کرنا ہے یعنی حج و عمرہ دونوں کی ادائیگی کا ارادہ ہے۔
 لیکن آپ میقات سے صرف عمرہ کا احرام باندھیں
 گے:

① احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا افضل ہے،
 اگر آپ گھر سے غسل کر کے نکلے ہیں تو میقات پر
 غسل کرنا ضروری نہیں، نماز کا وقت ہے تو نماز ادا کر
 لیں احرام کے لئے دو رکعت سنت کا ثبوت نہیں ہے،
 خوشبو میسر ہو تو بدن پر لگالیں لیکن احرام کی چادروں

پر نہ لگائیں۔

اور عورت اپنے عام کپڑوں ہی میں احرام کی نیت کرے اور خوشبو نہ لگائے پھر سواری پر سواری پر بیٹھنے کے بعد یا جب سواری حرکت میں آجائے یا سوار ہونے سے پہلے عمرہ کی نیت کر لیں «لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ عُمْرَةً» «یعنی اے اللہ! میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں»۔

اب آپ پر وہ تمام چیزیں حرام ہو چکی ہیں جو احرام کی وجہ سے حرام ہو جاتی ہیں جن کا ذکر (ص ۲۵) پر عمرہ کے بیان میں ممنوعات احرام کے ضمن میں گزر چکا ہے۔

اب آپ تلبیہ، قرآن کی تلاوت اور دیگر ذکر

واذکار اس وقت تک کرتے رہیں جب تک کہ مسجد حرام نہ پہنچ جائیں۔ مرد باواز بلند اور خواتین آہستہ تلبیہ پکاریں۔

* تلبیہ: «لَبَّيْكَ، اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ». «میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، درحقیقت ہر طرح کی تعریف اور نعمت اور بادشاہت تیرے ہی لئے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں»۔

② باوضو ہو کر مسجد حرام میں داخل ہوں اور یہ دعا «اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ». «یعنی اے

اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے» پڑھتے ہوئے دایاں پیر مسجد میں رکھیں۔

بیت اللہ پر نظر پڑتے وقت یہ دعا پڑھ سکتے ہیں:
 «اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ» «یعنی اے اللہ! تو سلام ہے، اور تیری ہی جانب سے سلامتی حاصل ہوتی ہے، لہذا ہمیں سلام کی زندگی عطا فرما» [ارواء الغلیل ح ۱۱۱۲]۔

اور یہ دعا بھی ثابت ہے: «اللَّهُمَّ زِدْ هَذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَمَهَابَةً» «یعنی اے اللہ! اس گھر کے شرف، تعظیم و تکریم اور ہیبت میں اضافہ کر دے» [عون المعبود ۵، ۶/۲۲۷]۔

③ جب آپ بیت اللہ کے قریب پہنچ جائیں تو

طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ بند کر دیں اور اضطباع کر لیں یعنی احرام کی چادر کے داہنے حصہ کو دائیں ہاتھ کے بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں، اور اضطباع صرف طواف قدوم میں ساتوں چکروں میں مشروع ہے۔ اور حجر اسود سے طواف شروع کریں، اگر کسی کو تکلیف پہونچائے بغیر ممکن ہو تو حجر اسود کو چوم لیں یا ہاتھ یا اور کسی چیز سے چھو کر اسے چوم لیں، یہ بھی ممکن نہ ہو تو حجر اسود کے مقابل کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھائیں اور «بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ» کہیں اس وقت اپنے ہاتھ کو نہ چومیں اور طواف شروع کر دیں۔

④ اگر ممکن ہو تو پہلے تین چکروں میں (رمل)

کندھے اچکاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر قدرے تیز چلیں، باقی چار چکر عام رفتار سے چل کر پورا کریں۔ آپ جب رکن یمانی یعنی حجر اسود سے پہلے والے کونے پر پہنچیں اور ممکن ہو تو اس کو ہاتھ سے صرف چھولیں مگر چومیں نہ، اور اگر چھونا ممکن نہ ہو تو بلا اشارہ کئے یوں ہی گزر جائیں۔ اور جب حجر اسود کے پاس سے گزریں تو اسے چومنے یا چھونے یا اس کی طرف ہاتھ اٹھانے کے لئے پہلے ہی کا عمل دہرائیں یعنی جو آسانی ادا کر سکیں۔

⑤ طواف کی کوئی مخصوص دعا نہیں ہے آپ کو جو بھی دعا یاد ہو پڑھ سکتے ہیں، اور جس زبان میں جو دعا چاہیں کر سکتے ہیں البتہ رکن یمانی اور حجر اسود کے

درمیان یہ دعائی کریم ﷺ سے ثابت ہے: ﴿رَبَّنَا
 آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا
 عَذَابَ النَّارِ﴾ «اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں
 نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں
 عذاب جہنم سے نجات دے» [ابو داؤد: البناسک ۵۲ ح

۱۸۹۲، مسند احمد ۳/۴۱۱] .

⑥ آپ نے حجر اسود سے طواف کا چکر لگانا شروع
 کیا تھا اور جب دوبارہ حجر اسود پر پہنچ گئے تو ایک چکر
 پورا ہو گیا اس طرح سے آپ سات چکر لگائیں گے تعداد
 میں شبہ ہو جائے تو کم والے عدد کو شمار کریں گے۔

⑤ جب سات چکر پورے ہو جائیں تو اپنی چادر سے
 دونوں کندھے ڈھانپ لیں، اگر جگہ ملے تو مقام

ابراہیم کے پیچھے ورنہ مسجد حرام میں کہیں بھی دو رکعت نماز پڑھیں پہلی رکعت میں سورہ کافرون: ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص: ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھنی سنت ہے۔ اس طرح سے اب آپ کا طواف مکمل ہو گیا اس کے بعد آپ خوب سیر ہو کر زمزم پی کر سعی کے لئے صفا کی طرف چلیں۔

⑧ جب آپ صفا کے قریب پہنچیں تو یہ آیت کریمہ پڑھیں: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ﴾ «صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں

میں سے ہیں اس لئے بیت اللہ کا حج و عمرہ کرنے والے پر ان کا طواف کر لینے میں بھی کوئی گناہ نہیں، اپنی خوشی سے بھلائی کرنے والوں کا اللہ قدر دان ہے اور انہیں خوب جاننے والا ہے» [البقرة: ۱۵۸].

اور پھر کہیں: «نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ» «یعنی ہم وہیں سے شروع کر رہے ہیں جہاں سے اللہ نے شروع کیا ہے».

آپ صفا پہاڑی پر چڑھ جائیں اور قبلہ رخ ہو جائیں اگر کعبہ نظر آجائے تو بہتر ہے پھر دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر یہ دعائیں کریں: «اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ» «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعُدَّهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ
وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ».

«اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہی تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہی تنہا معبود ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد فرمائی، اور جتھوں کو تنہا ہرا دیا».

یہ دعائیں مرتبہ پڑھیں، اور اس کے بعد دوسری دعائیں بھی کر سکتے ہیں، پھر مروہ کی طرف چلیں آپ کو ہری لائٹیں نظر آئیں گی، جہاں سے ہر انشان شروع ہو مرد وہاں سے ہرے نشان تک ہلکی ہلکی دوڑ

لگائیں باقی مقامات پر حسب عادت چلیں، لیکن عورتیں نہ دوڑیں، آپ مروہ پہنچ گئے تو ایک چکر پورا ہو گیا۔

مروہ پہنچ کر آپ نے جس طرح صفا پر کیا تھا اور جو دعائیں پڑھیں تھیں وہاں پر بھی ویسے ہی کریں اور وہی دعائیں پڑھیں پھر مروہ سے صفا کی طرف چلیں اور ہری لائنوں کے درمیان ہلکی دوڑ لگائیں اور صفا پہنچ کر پھر وہی دعائیں پڑھ کر مروہ کی طرف واپس آئیں اس طرح سات چکر پورے کریں۔

* نوٹ: صفا سے مروہ تک ایک چکر اور پھر مروہ سے صفا تک دوسرا چکر ہو جائے گا۔ سعی کے دوران کوئی بھی دعا، ذکر و اذکار اور قرآن کی تلاوت کر سکتے

ہیں، سعی کے کسی بھی چکر کے لئے کوئی مخصوص دعایا ذکر ثابت نہیں ہے۔

⑩ سعی مکمل کرنے کے بعد مرد اپنے سر کے بال منڈالیں اور یہ افضل ہے یا پورے سر کے بال چھوٹا کرا لیں یہ بھی جائز ہے، اور خواتین اپنے سر کے بالوں کی ہر چوٹی سے صرف ایک پور کی مقدار بال کاٹیں، اس طرح آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا۔

⑪ اب آپ سے احرام کی ساری پابندیاں ختم ہو چکی ہیں، اب نہادھو کر سلے ہوئے کپڑے پہن لیں اور حرم میں زیادہ سے زیادہ نماز باجماعت ادا کرنے کی کوشش کریں۔

ایام حج

حج کے پانچ یا چھ ایام میں ہر روز کے کام اور ان کے آداب و احکام لکھے جا رہے ہیں

۸ / ذی الحجہ (یوم الترویہ)

① آپ مکہ میں جس جگہ مقیم ہیں وہیں سے احرام پہن کر حج کی نیت کر لیں: «اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ حَجًّا» اور برابر تلبیہ پکارتے رہیں اور طلوع آفتاب کے بعد حالت احرام میں منیٰ کے لئے روانہ ہو جائیں واضح رہے کہ جو لوگ منیٰ میں ٹھہرے ہوئے ہیں وہ وہیں سے نیت کر کے احرام پہن لیں۔

② منی میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نمازیں اپنے اپنے وقت پر باجماعت ادا کریں اور چار رکعت والی نمازوں کو قصر کر کے دو رکعت پڑھیں (وتر اور صبح کی دو سنتیں سفر و حضر دونوں میں پڑھی جائیں گی)۔

۹ / ذی الحجہ (یوم عرفہ)

① ۹ / ذی الحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد تلبیہ پکارتے ہوئے منی سے عرفہ کو روانہ ہوں، یاد رکھیں وقوف عرفہ کا وقت زوال شمس کے بعد شروع ہوتا ہے۔

② ظہر کی نماز کا وقت ہو جانے کے بعد اگر ممکن ہو تو

پہلے امام کا خطبہ سنیں، پھر ظہر اور عصر کی نماز ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ قصر و جمع تقدیم کر کے (ظہر کے وقت میں) پڑھیں یعنی اذان کے بعد اقامت کہہ کر ظہر کی نماز دو رکعت پڑھیں پھر دوسری اقامت کہہ کر عصر کی نماز دو رکعت ادا کریں۔ آپ باجماعت نماز پڑھ رہے ہوں یا تنہا دونوں صورتوں میں مذکورہ طریقے کے مطابق ہی نماز پڑھیں گے۔

③ ان دونوں نمازوں سے پہلے یا بعد یا درمیان کوئی سنت اور نفل نماز نہیں ہے [مسلم]۔

④ نماز سے فارغ ہو کر تلبیہ پکارتے رہیں اور باقی پورا دن تلاوت قرآن، دعاء، ذکر و اذکار اور توبہ

واستغفار میں گزاریں۔

عرفہ کی سب سے افضل دعا یہ ہے: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ» «اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہی تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے تعریف ہے اور اسی کے لئے بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے»۔

⑤ غروب آفتاب تک عرفات ہی میں رہیں اگر اس سے پہلے آپ نے عرفات چھوڑ دیا تو ایسی صورت میں دم دینا ہوگا (ایک جانور کی قربانی مزید کرنی پڑے گی)۔

* نوٹ:

① میدان عرفات میں وقوف کے وقت یہ یقین کر لیں کہ آپ عرفات کے حدود میں ہیں کیونکہ لا علمی میں بہت سارے لوگ حدود عرفات سے باہر بیٹھ جاتے ہیں۔

حدود کے اندر جہاں بھی جگہ ملے بیٹھ جائیں ساری جگہوں کا مقام و مرتبہ ایک ہے۔

② دعاء کے وقت قبلہ رخ ہونا مشروع ہے نہ کہ جبل رحمت کو سامنے کرنا۔

③ جبل رحمت پر چڑھنے کی کوئی بھی فضیلت نہیں ہے اور نہ ہی یہ کارِ ثواب ہے۔

④ یومِ عرفہ کی بڑی فضیلت ہے، اللہ تعالیٰ اس دن

بندوں کی دعائیں سنتا اور قبول فرماتا ہے اور بڑی تعداد میں ان کی بخشش و مغفرت کرتا ہے اس لئے اپنے، اپنے والدین، اہل خانہ اور احباب و متعلقین اور سارے مسلمانوں کی دنیا و آخرت کی بھلائی کے لئے خوب دعا کرنی چاہئے۔

مزدلفہ کو روانگی

- ① غروب آفتاب کے بعد مغرب کی نماز ادا کئے بغیر تلبیہ پکارتے ہوئے سکون و وقار کے ساتھ مزدلفہ کی جانب روانہ ہوں۔
- ② مزدلفہ پہنچ کر ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ مغرب و عشاء کی نماز قصر اور جمع تاخیر کے

ساتھ (یعنی عشاء کے وقت میں) ادا کریں، اس سے پہلے یا بعد میں یا درمیان میں سنن و نوافل کا پڑھنا ثابت نہیں ہے البتہ وتر پڑھنا سنت ہے۔

③ آپ مزدلفہ میں پوری رات آرام سے سوئیں پھر نماز فجر اول وقت میں پڑھ کر دعاء میں مشغول ہو جائیں۔

۱۰ / ذی الحجہ

یوم النحر اور مزدلفہ سے منی کے لئے واپسی

① دس ذی الحجہ کو سورج نکلنے سے کچھ پہلے مزدلفہ سے منی کے لئے واپس ہو جائیں۔

خواتین، بوڑھے اور کمزور لوگ آدھی رات کے

بعد بھی مزدلفہ سے منی روانہ ہو سکتے ہیں۔
 اگر سامان ساتھ میں ہو تو منی پہنچ کر اسے خیمہ
 میں رکھیں اور جمرہ عقبہ (جو منی کی جانب سے
 آخری جمرہ ہے) کو سات کنکریاں ماریں، یہ
 کنکریاں بڑے چنے کے برابر یا کچھ بڑی ہوں
 انہیں کہیں سے بھی چنا جاسکتا ہے مزدلفہ سے چنا
 ضروری نہیں اور ہر کنکری مارتے وقت «اللہ
 اکبَر» کہیں اور ایک ایک کر کے سات مرتبہ
 ماریں۔

* نوٹ: جمرہ عقبہ پہنچنے کے بعد تلبیہ پکارنا بند کر
 دیں۔

② کنکری مارنے سے فارغ ہونے کے بعد اس طرح

تکبیر پکارنا شروع کریں: «اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ» پھر قربانی کریں اس کے بعد بال منڈوائیں یا چھوٹا کروائیں لیکن منڈوانا افضل ہے اور عورت اپنے بالوں کی ہر چوٹی سے صرف ایک پور کی مقدار بال کاٹے۔

③ جمرہ عقبہ کو کنکری مارنے، قربانی کرنے اور بال منڈوانے کے بعد آپ کے لئے بیوی کے علاوہ وہ تمام چیزیں حلال ہو جاتی ہیں جو احرام کے سبب حرام ہو گئیں تھیں اور اسی کو تحلل اول کہتے ہیں۔

④ اب آپ اس کے بعد غسل کر کے سلعے ہوئے کپڑے پہن لیں، میسر ہو تو خوشبو بھی استعمال

کریں، طواف افاضہ کے لئے مکہ جائیں اسی کو طواف حج یا طواف زیارت بھی کہا جاتا ہے۔ مکہ پہنچ کر خانہ کعبہ کا طواف کریں (یعنی سات چکر لگائیں) اور مقام ابراہیم کے پیچھے طواف کی دو رکعت نماز پڑھیں اور پھر سعی کریں، البتہ اس میں احرام پہننے اور رمل کرنے سے پرہیز کریں اس لئے کہ یہ دونوں صرف طواف قدوم میں مشروع ہیں۔

اب آپ مکمل طور پر حلال ہو گئے ہیں یہاں تک کہ بیوی کے ساتھ ہمبستری بھی کر سکتے ہیں، اور اسی کو تحلل ثانی کہتے ہیں۔

طواف و سعی سے فارغ ہونے کے بعد منیٰ ہی میں

رات گزاریں۔

* نوٹ:

① اگر کسی وجہ سے دس ذی الحجہ کو طواف افاضہ نہ کر سکیں تو اسے ایام تشریق (۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ) میں بھی کر سکتے ہیں، بلکہ طواف وداع تک موخر کر کے دونوں کو ایک ساتھ بھی ادا کر سکتے ہیں اور اس سے کوئی دم لازم نہیں آئے گا لیکن جہاں تک ہو سکے جلدی کرنا افضل ہے۔

② دسویں تاریخ کے ان اعمال کو بالترتیب ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے پہلے رمی پھر قربانی پھر حلق یا قصر پھر طواف وسعی، لیکن اگر اس میں تقدیم و تاخیر ہو جائے تو کوئی حرج کی بات نہیں، رسول

اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ان
میں تقدیم و تاخیر کی اجازت دی ہے [صحیح

مسلم].

ایام تشریق (۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ)

① ایام تشریق کی ان تینوں راتوں یا کم سے کم گیارہ بارہ ذی الحجہ کی راتوں کا بیشتر حصہ منی ہی میں گزارنا واجب ہے۔ ان راتوں میں پنجوقتہ نمازوں کو ان کے وقت میں پڑھیں اور چار رکعت والی نماز قصر یعنی دو رکعت کر کے پڑھیں، کثرت سے تکبیر پڑھتے رہیں۔

② تینوں دنوں میں زوال کے بعد تینوں جمرات کو سات سات کنکریاں ماریں جس کا طریقہ یہ ہے:
پہلے جمرہ اولی (مسجد خیف سے قریب جمرہ) کو باری باری سات سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری مارتے وقت

اللَّهُ أَكْبَرُ کہیں جب سات کنکریاں مار چکیں تو دائیں طرف تھوڑا آگے بڑھ کر قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہو جائیں اور دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کریں۔

اس کے بعد جمرہ وسطیٰ (درمیانی جمرہ) کو بھی باری باری سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پر اللَّهُ أَكْبَرُ کہیں پھر بائیں طرف آگے بڑھ کر قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہو جائیں اور دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کریں، پھر جمرہ عقبہ (آخری جمرہ) کو بھی سات کنکریاں باری باری ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ اللَّهُ أَكْبَرُ کہیں، بڑے جمرہ کو کنکریاں مارنے کے بعد دعا نہ کریں بلکہ سیدھے واپس ہو جائیں۔

* نوٹ: بارہویں ذی الحجہ کو رمی جمار (کنکری

مارنے) کے بعد اگر آپ منی چھوڑنا چاہتے ہیں تو جائز ہے [البقرہ ۳۰۳] اور اسے تعجیل کہتے ہیں لیکن ٹھہر کر تیرہویں ذی الحجہ کو بھی کنکری مارنا افضل ہے۔

اگر بارہویں ذی الحجہ کو غروب آفتاب سے پہلے آپ نے منی نہیں چھوڑا تو پھر یہ رات منی میں گزار کر تیرہویں کو زوال کے بعد تینوں جمرات کو کنکریاں مار کر ہی منی سے واپس ہونا ہوگا۔

③ اب آپ مکہ چلے جائیں جتنے دن مکہ میں رہنا ہے رہیں اور جب مکہ چھوڑنا ہو یا حج کے بعد فوراً اپنے گھر کے لئے نکلنا ہو تو طواف وداع کر لیں [بخاری و مسلم]۔

یعنی بیت اللہ کا طواف کریں اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت سنت طواف ادا کریں اور یہ دعا پڑھتے

ہوئے مسجد حرام سے باہر نکل آئیں: «اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ» «اے اللہ! میں تجھ سے تیرا
 فضل مانگتا ہوں» [سنن ابی داؤد].

طواف وداع حج کے آخری واجبات میں سے ہے جو
 تمام حج کرنے والوں پر واجب ہے سوائے حیض و نفاس
 والی عورتوں کے [بخاری و مسلم].

الحمد للہ اب آپ کا حج مکمل ہو گیا، اللہ تعالیٰ سے دعا
 ہے کہ آپ کے حج کو قبول فرمائے اور آپ کو گناہوں
 سے پاک و صاف کرے آمین.

